نہ صرف پروفیسر صاحب کے ذوق کا پتہ چلتا ہے بلکہ قاری منتخب اُردو فارسی اشعار کا اچھا خاصا ذخیرہ جمع کر لیتا ہے۔

کیا ہی اچھا ہوتا کہ پروفیسر صاحب بعض ایسی تفاصیل کو شامل کتاب نہ کرتے اور خصوصاً اس کی ابتدائی حصے میں نہ لاتے جن سے قاری کو زیادہ دلچسپی نہیں بلکہ بہت سے اصحاب کی دلچسپی کا راستہ رک جاتا ہے۔

عبدہٗ از جناب عبدالعزیز خالد۔ ناشر: نعت اکیڈمی، پوسٹ بکس ۲۵ فیصل آباد۔
قیمت: ۲۰/- روپے

عبدالعزیز خالد کا شاعری، خصوصاً نعت گوئی میں نمایاں مقام ہے۔ گوئی کی وجہ سے بھی اور بسیار نویسی کی بنا پر بھی۔ ان کے قلم سے نعت کے کئی مجموعے (یا مسلسل طویل نظمیں) شائع ہو چکے ہیں۔ اس وقت ایک طویل نعتیہ نظم "عبدہٗ" کتابی شکل میں پیش نظر ہے۔

اچھے سفید کاغذ پر مؤلف کے اپنے سوادِ خط میں (جو خاصا اچھا اور صاف شکستہ خط ہے) یہ کتاب غالباً فوٹو اسٹیٹ طرز نو ایجاد پر طبع ہوئی ہے۔ ایک کلام:

وہ امّی، مدینہ علومِ لدنّی کا ہے جس کا سینہ
نہیں جس کو چرخ بریں پر پہنچنے کو درکار زینہ
ہے زرفلک افلاک میں جس کا اَسریٰ بِعَبْدِہٖ سفینہ
شمیم گل تر کو شرمائے جس کا پسینہ
غلامی پہ جس کی کریں فخر زید و رباح و سفینہ

ہمارے یہ ذہین دوست اس لحاظ سے قابلِ ہمدردی ہیں کہ انہیں معنی نگاری کے مشغلۂ علوی سے کبھی کبھی الفاظ نگاری کا ذوق اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ مثلاً انتساب میں "اہل" کے لفظ سے بنائی ہوئی یکساں تراکیب کی کثرت قاری کو تھکا دیتی ہے۔ پھر عربیت کے ساتھ جب ذوقِ قافیہ کام کرنے لگتا ہے تو ایسے مصرعے پیدا ہوتے ہیں: ۱۔ راسخ و ناسخ و باذخ و شامخ و ــــ لاطخ و لاعق و ناضح و واضح و واضع و راضع و ضارع و وارع و بارع و نافع و ــــ شافع و شائق و ناتق و شارق و بارق و حاذق

(یہ مسلسل چار مصرعے ہیں) دوسری جگہ ہے: مُشْرَدْ، مُشَذَّب، مُشَقَّحْ - ایک مثال اور۔ بدیع و رفیع سمیع و سریع و بلیع مَسیح و مُبیح و مُشیح ــــ نَصیح و نَجیح و رَجیح و فَصیح و سَبیح و (دو مصرعے)۔ پھر مشکل آفرینی کا ایک ایسا رجحان کہ لکھتے ہیں: وہ بحرِ مُطَمْطَم ــــ اِنَّہٗ کَانَ قَاذُوْرَۃ ــــ نہ ابو سمار قصرِ خورنق ــــ صارف اللزبۃ۔

کیا کیا جائے خالد صاحب نے اپنے راہوارِ خامہ کی باگ غالباً اس غیر شعوری احساس سے ان جانی وادیوں کی طرف موڑ دی ہے کہ ندرت کی راہیں کم رہ گئی ہیں۔ بہر حال اُن کا ذوق اور ان کی محنت اور اُن کا مطالعہ قابل قدر ہیں۔ پھر خالد صاحب شاعر تو بہر حال تسلیم شدہ ہیں، اس پہلو سے تو کچھ کہا ہی نہیں جا سکتا۔ کہہ سکتے ہیں تو یہی کہ وہ بڑے بڑے عظیم شاعر ہیں اور ان کی شاعری بڑی لحیم و شحیم اور ضخیم شاعری ہے۔

مجھے اس کتاب میں ان کا یہ سادہ طرزِ کلام پسند ہے اور بدقسمتی سے اس کی مقدار بہت کم ہے دس پانچ مصرعے اور مل جائیں گے ــــ

کلام اس کا ہے انتہائے فصاحت
بلاغت کی معراج برجستہ جملے
عمل بھل ہیں، الفاظ چنتے
زباں اس کی لفظوں کے موتی پروئے
جو بے بہرہ ہو، اپنی قسمت کو روئے

فقہ الزکاۃ (مجلد) از یوسف القرضاوی حصہ اوّل و دوم ۵۰/- روپے سوم و چہارم ۶۰/- روپے

سفرِ شوق فرید احمد پراچہ ۱۵/- روپے

انسانی زندگی میں جمود و ارتقاء محمد قطب ۲۵/- روپے

البدر پبلی کیشنز - ۲۳ - راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور